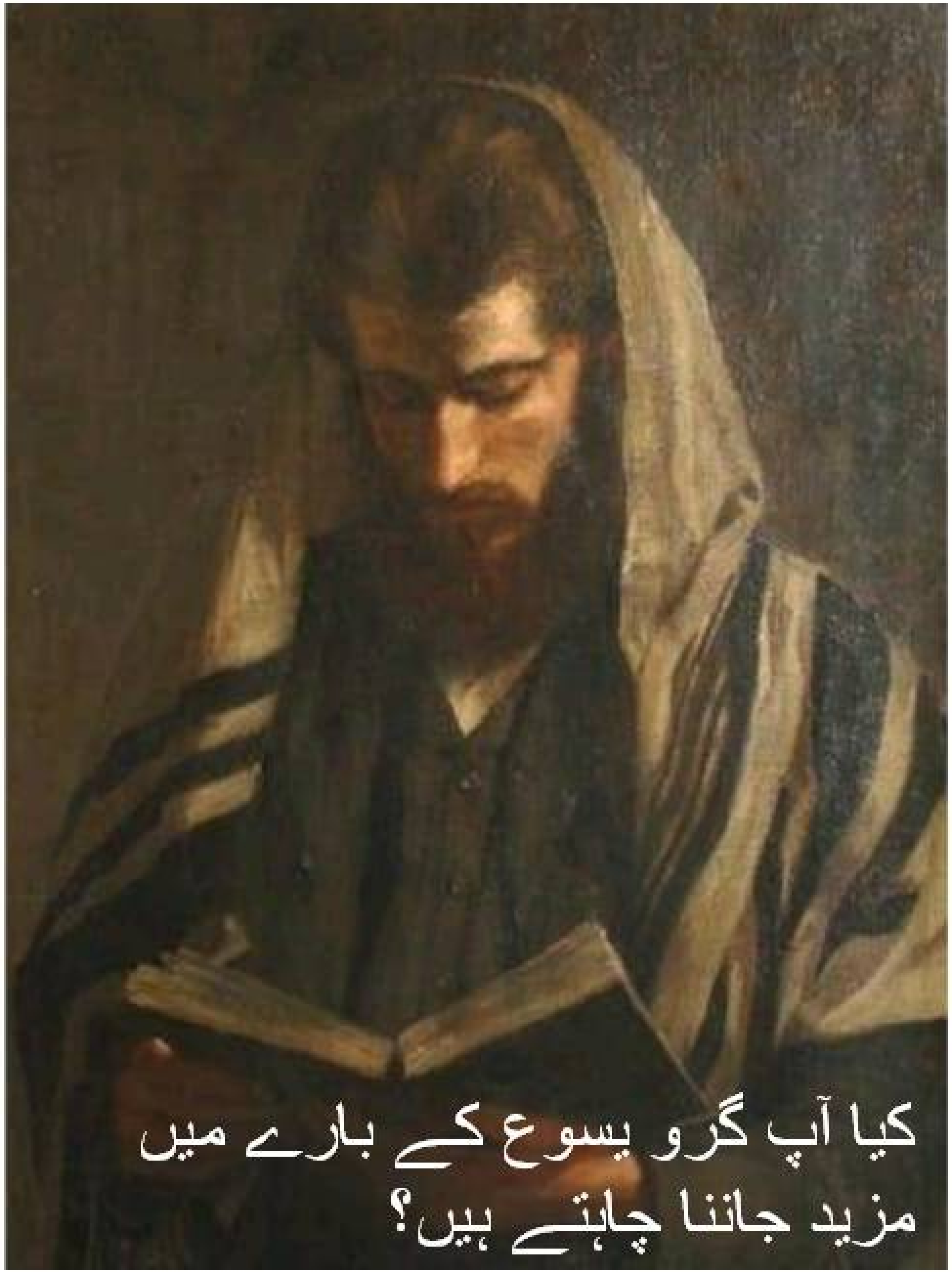
کیا آپ گرو یسوع کے بارے میں
مزید جاننا چاہتے ہیں؟

کیا آپ 'گرو' یسوع مسیح کے بارے میں مذید جاننا چاہتے ہیں؟

لفظ 'گرو' سنسکرت سے آیا ہے۔ 'گو' کا مطلب ہے 'تاریکی' یا 'جہالت' اور 'رُو' کا مطلب ہے ہٹانے والا یا بدلنے والا۔ 'گرو' وہ ہوتا ہے جو ہماری تاریکی یا جہالت کو دور کرے اور ہمیں روشنی یا سچائی سے ہمکنار کرائے۔ بہت سے لوگ روحانی رہنمائی کے لیے گرو کی مدد لیتے ہیں۔ آپ کا گرو کون ہے؟ میں آپ کو بتاتا ہوں کے یسوع میرا گرو کیوں ہے۔

یسوع مسیح مجھے اندھیرے سے روشنی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

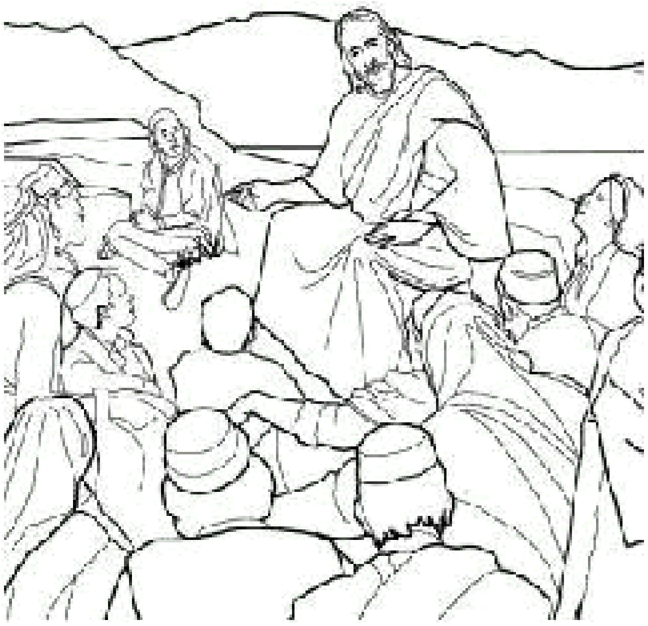

یسوع کی پیدائش سے سینکڑوں سال پہلے،
خدا نے اسرائیلی قوم سے ایک وعدہ کیا تھا۔
کہ کوئی زمین پر آئے گا جو ان کو اندھیروں سے نکالے گا۔
جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے ان پر نور چمکا۔ (یسعیاہ 9:2)
جب یسوع مسیح دنیا میں آئے،
تو بائبل کے مصنفین نے تسلیم کیا کہ وہ ہی حقیقی روشنی ہیں جس کا وعدہ سینکڑوں سال پہلے کیا گیا تھا۔
(متی 4:16) میں۔۔ خود یسوع نے سکھایا کہ وہ نور ہیں۔۔ جو دنیا میں آیا ہے۔
(یوحنا 8:12) میں یسوع نے کہا: یسوع نے پھر ان سے مخاطب ہوکر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

یسوع کم عمری میں ہی بہت روحانی حکمت سے معمور تھے۔ جب وہ بارہ سال کے ہوئے تو اپنے والدین کے ساتھ ہیکل میں گئے اور وہاں وہ اساتذہ کے ساتھ بیٹھ اور ان سے سوالات کرتے رہے۔

لوقا 2:46-47: کے مطابق، تین دن کے بعد انہوں نے اسے ہیکل کے صحن میں استادوں کے درمیان بیٹھے ان کی باتیں سنتے اور ان سے سوال کرتے ہوئے پایا۔ جس نے بھی اسے سنا وہ اس کی سمجھ اور اس کے جوابات پر حیرت زدہ ہوگیا۔

جب یسوع بالغ ہوئے اور اپنی خدمت ، منادی شروع کی تو لوگ ان کی تعلیم سے حیران ہوئے۔

جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔ کیونکہ وہ ان کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔(متی 7:28-29)

یسوع ایک طاقتور گروہ ہے۔

یسوع نے زمین پر رہتے ہوئے بہت سے معجزے کیے تھے۔

ان معجزات نے ثابت کیا کہ وہ خدا کی طرف سے تھا۔

جب پطرس رسول نے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے یہ کہا کہ:

اے اسرائیلیو! یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن موجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دکھائے چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو۔(اعمال 2:22)

یسوع کے کچھ معجزات کے بیان مندرذیل ہیں۔

اُس وقت عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جس میں بری روح تھی اور وہ روح چیخ کر اُس میں سے بولی 'اے یسوع ناصری' تجھے ہم سے کیا کام ہے؟ کیا یسوع ناصری تو ہمیں تباہ کرنے آیا ہے؟ بری روح بولی میں جانتی ہوں کہ تو کون ہے۔تو خدا کا قدوس ہے! اس پر یسوع نے سختی سے کہا۔'خاموش ہوجا!'۔ اور اسکو حکم دیا کہ 'اس سے باہر نکل آ!۔' وہ ناپاک روح اُس آدمی کو زور سے مڑ وکر اور چلا کر اُس میں سے باہر کو نکلا آئی۔ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں۔(مرقس 1:23-27)۔

اس معجزے سے یسوع نے ظاہر کیا کہ وہ بدروحوں پر اختیار رکھتا ہے۔

جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد تو اُس کے ساتھ ہو لئے۔ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔ انہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں بچا ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقادو ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہوگیا۔ اور لوگ تعجب کرتے کہنے لگے یہ کسی طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکم مانتے ہیں؟(متی 8:23-27)۔

اس معجزے سے،یسوع نے ظاہر کیا کہ وہ فطرت کی قوتوں پر بھی اختیار رکھتا ہے۔
اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاوں بندے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو(یوحنا11:43-44)۔
اس معجزے میں،یسوع نے ظاہر کیا کہ اسے موت پر اختیار ہے۔

یسوع ایک ہمدرد اور اخلاقی گرو ہے۔

ہم اپنے گرو سے اعلیٰ اخلاق اور سبق آموز معیارات کی توقع رکھتے ہیں۔یسوع نے ان تقاضوں کو مکمل طور پر پورا کیا کیونکہ اس نے بے گناہ زندگی گزاری۔

یسوع نے کہا:اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔(یوحنا8:29)

یسوع نے اپنے پر الزام لگانے والوں کو اس بات کا بھی دعوہ کیا اور کہا۔۔تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟۔(یوحنا8:46)

پیلاطُس نے پھر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں تا کہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔
(یوحنا19:4)

ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ گرو کو ہم سے ہمدردی ہو اور وہ ہماری ضروریات پر غور کرے۔
جب یسوع نے لوگوں میں خدمت شروع کی تو وہ یسوع کی ہمدردی سے متاثر ہوئے۔
اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا
اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھا کر دیا۔(متی14:14)

یسوع کی شفقت نے اُسے اپنے پیروکاروں کو سکھانے اور انہیں کھانا کھلانے کے بارے میں بھی تربیت دی۔
یسوع نے گنہگاروں کے ساتھ بھی ہمدردی کا اظہار کیا۔(مرقس 6:34)(مرقس 3-8:2)(لوقا 7:13)۔
بائبل یسوع کے بارے میں (عبرانیوں 4:15) میں بتاتی ہے کہ:
کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔

یسوع نے اپنی پوری زندگی دوسروں کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔

جس گرو کی ہم پیروی کرتے ہیں وہ ایسا ہونا چاہئے کہ، جو مکمل طور پر دوسروں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرے اور اپنے پیروکاروں کے ذریعے خود کے لیے دولت جمع نہ کرے۔
یسوع نے بہت زیادہ سادہ زندگی گزاری۔اس نے منادی کے لیے کشتی ادھار لی۔اس نے کھانا بھی ادھار لیا اور ہجوم کو کھلانے کے لیے اُسے کئی گنا بڑھا دیا۔ہم دیکھتے ہیں کھجوروں کے اتوار پر، یسوع نے ایک گدھے ادھار لیا اور اس پر سوار ہو کر شہر میں داخل ہوا۔جب یسوع مسیح نے جان دیدی تو انہیں ایک مستعار قبر، یعنی (کسی اور کے لیے بنائی ہوئی) قبر میں دفن کیا گیا۔
یسوع کی زیادہ تر دنیاوی مادی ضروریات، نیز اُس کے شاگردوں کی بھی، اُن لوگوں کی مدد سے پوری ہوتیں تھیں جو لوگ اُن کی خدمت کے دوران یسوع کے ساتھ تھے (لوقا 3-8:1)۔
بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ! جب یسوع نے جگہ جگہ منادی کرنا شروع کی تو اُس کے پاس مناسب رہائش نہ تھی۔
یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔(لوقا 9:58)
ایک سادہ اور بے لوث زندگی گزار کر، یسوع نے یہ ظاہر کیا کہ اس کا واحد مقصد دوسروں کی خدمت کرنا تھا نہ کہ ذاتی فائیدے حاصل کرنا۔
یسوع نے بھی برہمی کی زندگی گزاری یعنی (برہمی: تلاش کے علاقے)۔بہت سی عورتیں تھیں جنھوں نے یسوع کی خدمت میں ان کی پیروی کی، لیکن یسوع نے کسی سے شادی نہیں کی۔یسوع نے اپنے آپ کو مکمل طور پر خدمت کے لیے وقف کر رکھا تھا۔

یسوع ہمارے برے اعمال کو دور کرتا ہے۔

ہندو ایک نیک زندگی گزار کر، ویدں کی تعلیمات پر عمل کر کے دوسروں کے ساتھ مہربانی کر کے اور اسی طرح خدا کے قریب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

یسوع نے سکھایا کہ اپنی خوبیوں پر بھروسہ کرنے کے بجائے ہمیں عاجزی کے ساتھ خدا کے پاس جانا چاہیے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ خدا ہی ہمیں بچا سکتا ہے۔

یسوع نے کہا: لوقا 18:9-13 میں۔

پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دعا کرتے گئے۔ ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دعا کرنے لگا کہ اے خدا! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہیکی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کی آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔

ہم چاہے کتنی ہی نیک زندگی گزاریں، کوئی بھی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے 100 فیصد پاکیزہ زندگی گزاری ہے اور اس لیے وہ خدا کے حضور قبولیت کے لائق ہے۔

ایک آدمی نے ایک بار اپنے دوست سے اس بات پر بحث کی کہ اگر ہم پاک اور اچھی زندگی گزاریں تو کیا خدا ہمیں قبول کریگا؟

دوران گفتگو اس کے دوست نے اسے پانی کا گلاس پیش کیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے پیتا، اس کے دوست نے سیاہی کا ایک قطرہ پانی میں ڈال دیا۔ ظاہر ہے! اس شخص نے پانی پینے سے انکار کر دیا کیونکہ اس میں سیاہی کا ایک قطرہ تھا۔

''آپ اسے کیوں نہیں پیتے؟'' اس کے دوست نے پوچھا، یہ پانی ۹۹ فیصد خالص ہے۔ اس میں صرف 1 فیصد ہی گندگی ہے۔ اس وقت یہ شخص سمجھ گیا۔ بحثیت انسان ہم ایک فیصد بھی ناپاکی کو قبول نہیں کریں گے۔ ہم خدا سے یہ توقع کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں قبول کرے گا کیونکہ ہمارے اچھے اعمال ہمارے برے اعمالوں سے زیادہ ہیں اور ہم صرف 49 فیصد ناپاک ہیں؟ خدا کا معیار سے اتنا کم نہیں ہو سکتا۔

''شاگرد یہ سن کر بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟۔ یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (متی 19:25-26)۔ ہم خدا کی قبولیت حاصل کرنے کے لیے کبھی بھی 100 فیصد خالص زندگی نہیں گزار سکتے۔

بائبل رومیوں 3:23 میں کہتی ہے۔ ''اس لئے کے سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں''۔

کرما کے ہندو تصور کی طرح، بائبل بھی ہمیں سکھاتی ہے کہ گناہوں کے نتائج ہوتے ہیں۔ گناہ برے اعمال لاتا ہے۔

بائبل گناہ کے بارے میں بہت سنجیدگی سے بیان کرتی ہے۔

یسوع ہمارے برے اعمال کو دور کرتا ہے۔

ہندو ایک نیک زندگی گزار کر، ویدں کی تعلیمات پر عمل کر کے دوسروں کے ساتھ مہربانی کر کے اور اسی طرح خدا کے قریب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

یسوع نے سکھایا کہ اپنی خوبیوں پر بھروسہ کرنے کے بجائے ہمیں عاجزی کے ساتھ خدا کے پاس جانا چاہیے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ خدا ہی ہمیں بچا سکتا ہے۔

یسوع نے کہا: لوقا 18:9-13 میں۔

پھر اس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دعا کرتے گئے۔ ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یسوں دعا کرنے لگا کہ اے خدا! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دیکی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کی آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔

ہم چاہے کتنی ہی نیک زندگی گزاریں، کوئی بھی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے 100 فیصد پاکیزہ زندگی گزاری ہے اور اس لیے وہ خدا کے حضور قبولیت کے لائق ہے۔

ایک آدمی نے ایک بار اپنے دوست سے اس بات پر بحث کی کہ اگر ہم پاک اور اچھی زندگی گزاریں تو کیا خدا ہمیں قبول کریگا؟

دوران گفتگو اس کے دوست نے اسے پانی کا گلاس پیش کیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے پیتا، اس کے دوست نے سیاہی کا ایک قطرہ پانی میں ڈال دیا۔ ظاہر ہے! اس شخص نے پانی پینے سے انکار کر دیا کیونکہ اس میں سیاہی کا ایک قطرہ تھا۔

''آپ اسے کیوں نہیں پیتے؟''، اس کے دوست نے پوچھا، یہ پانی ۹۹ فیصد خالص ہے۔ اس میں صرف 1 فیصد ہی گندگی ہے۔ اس وقت یہ شخص سمجھ گیا۔ بحیثیت انسان ہم ایک فیصد بھی ناپاکی کو قبول نہیں کریں گے۔ ہم خدا سے یہ توقع کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں قبول کرے گا کیونکہ ہمارے اچھے اعمال ہمارے برے اعمالوں سے زیادہ ہیں اور ہم صرف 49 فیصد ناپاک ہیں؟ خدا کا معیار سے اتنا کم نہیں ہو سکتا۔

''شاگرد یہ سن کر بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟۔ یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (متی 19:25-26)۔ ہم خدا کی قبولیت حاصل کرنے کے لیے کبھی بھی 100 فیصد خالص زندگی نہیں گزار سکتے۔

بائبل رومیوں 3:23 میں کہتی ہے۔ ''اس لئے کے سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں''۔

کرما کے ہندو تصور کی طرح، بائبل بھی ہمیں سکھاتی ہے کہ گناہوں کے نتائج ہوتے ہیں۔ گناہ برے اعمال لاتا ہے۔

بائبل گناہ کے بارے میں بہت سنجیدگی سے بیان کرتی ہے۔

رومیوں 6:23 میں بیان ہے کہ "گناہ کی مزدوری موت ہے۔"
لوگ اچھے کرما سے اپنے برے کرما پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ پانی کے گلاس میں مزید صاف پانی ڈالنے کے مترادف ہے جس میں پہلے ہی سیاہی کا ایک قطرہ موجود تھا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم کتنا ہی صاف پانی ڈالیں، ہم نجاست سے چھٹکارا نہیں پا سکتے۔ اسی لیے ہندومت جنم اور پنر جنم کے بہت سے چکروں کے بارے میں بات کرتے ہیں جسے سمسارا کہا جاتا ہے۔
ہندوں کا مقصد سمسارا کے چکر کو توڑنا اور آزادی یا موکش حاصل کرنا ہے۔
یسوع نے اپنے پیروکاروں سے گناہ سے معافی اور نجات کا وعدہ کیا ہے۔ یسوع نے کہا: پس اگر بیٹا تمیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گئے۔ (یوحنا 8:36)

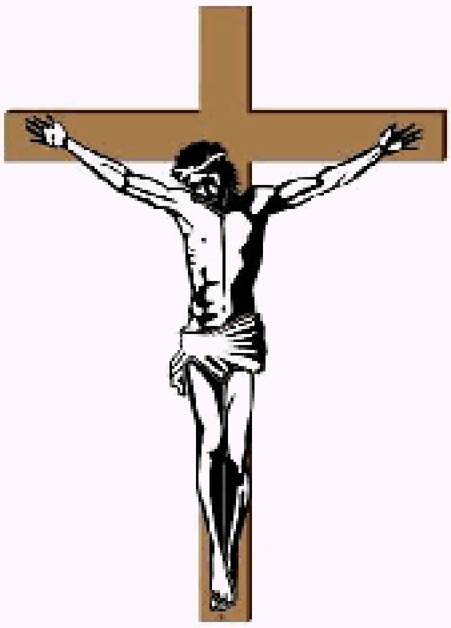

یسوع نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کیا تا کہ ہمیں ہمارے گناہوں کے معافی مل سکے۔
یسوع نے کہا:
"کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے
گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔" (متی 26:28)
اپنی موت کے ذریعے،
یسوع نے ہمارے برے کرما کو اپنے اوپر لے لیا۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بغیر کسی نتائج کے گناہ میں مشغول ہونے کے لیے آزاد ہیں۔
جب ہم قانون توڑتے ہیں تو ہمیں ہمارے جرم کی سزا ملتی ہے۔ جب ہم غیر اخلاقی طرزِ زندگی گزارتے ہیں تو اس کے جسمانی اور جذباتی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ تاہم، یسوع کی موت کے ذریعے، ہمارے مرنے کے بعد گناہ اب مڑ کر ہم پر نہیں آتا، کیونکہ یسوع پہلے ہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کر چکا ہے۔
لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ خدا صرف ہمارے مرنے پر ہمارے گناہوں کی سزا کو دور کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے فردوس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ کون اس عظیم اعزاز کے لائق زندگی گزار سکتا ہے؟ یسوع کے ذریعے ہم کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یسوع نے نہ صرف ہمارے برے اعمال کو دور کیا۔ وہ ہمیں اپنے اچھے کرما دیتا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ یسوع کی راستبازی ہم پر جاری ہے۔
جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں (2 کرنتھیوں 5:21)
ہم اپنے برے کرما کو کیسے دور کرتے ہیں اور یسوع کے اچھے کرما کو ہم سے منسوب کیا جاتا ہے؟ یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ ایک ہی راستہ ہے

کہ ہم اُس پر ایمان رکھیں اور اسی پر یقین رکھیں۔
یسوع نے کہا: کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یوحنا 3:16)

بائبل کہتی ہے! ہم اپنی کوشش اور نیک اعمال سے نجات نہیں حاصل کر سکتے۔
کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔ (افسیوں 2:8-9)

یسوع ہمیں نجات کا یقین دلاتا ہے۔

اگر ہماری اگلی زندگی اس بات پر مبنی ہے کی ہم نے یہ زندگی کیسے گزاری ہے تو ہم ہمیشہ غیر یقینی صورتحال میں جی رہے ہوں گے۔ کیا میں نے اس کے بعد ایک بہتر زندگی حاصل کرنے کے لیے مناسب نیکی کی ہے؟
تاہمیں یسوع نے سکھایا کہ جب ہم خود پر بھروسہ نہیں کرتے بلکہ اُس پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہم نجات کی یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں۔
جب یسوع صلیب پر تھے۔ تو بہت لوگوں نے اُس کا مذاق اڑایا۔ لیکن یسوع کے ساتھ ایک مجرموں میں سے ایک نے ایمان لا کر اس سے کہا"۔۔۔ اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔" (لوقا 23:42-43)
ڈاکو نے جرم کی زندگی بسر کی تھی۔ اس لیے اسے مصلوب کیا گیا۔ اور اس کے پاس اب نیک اعمال کرنے کا کوئی موقع نہ تھا۔ پھر بھی وہ اپنے ایمان کے اظہار سے فردوس کا وارث ہو، یسوع نے اس سے اسی گھڑی نجات اور فردوس کا وعدہ کیا۔
یسوع نے کہا: میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ (یوحنا 5:24)

یسوع مرگیااور دوبارہ جی اُٹھا

گرو لوگوں کی خدمت کے لیے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔
لیکن کون ساگرو ان کے لیے مرے گا؟
چنانچہ ابنِ آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے
بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے
اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔(متی 20:28)

یسوع نہ صرف ہماری رہنمائی کے لیے آئے تھے۔ بلکہ ہمیں یہ دکھانے کے لیے کہ ابدی زندگی کیسے حاصل کی جائے، وہ ہمارے گناہوں کے لیے مرنے کے لیے آیا تھا۔تا ہم اگر یسوع کو مردہ ہی رہنا تھا،تو ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ جو کچھ اس نے ہمیں سکھایا ہے وہ سچ ہے؟ کیا آپ اس شخص پر بھروسہ کریں گے جس نے آپ کو بہت کچھ سکھایا، پھر بھی اس کی تعلیمات کی تصدیق نہیں کر سکا؟

جب یسوع مردوں میں سے جی اٹھا تو اس نے اپنے شاگردوں کو جو کچھ سکھایا اس کی تصدیق کی۔ یہ ظاہر کرنے سے کہ وہ موت کو فتح کر سکتا ہے۔ہم یہ یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے۔

بائبل بیان کرتی ہے: چنا چہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا۔اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے جی اٹھا۔اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا۔پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔(1 کرنتھیوں 15:3-6)۔

نئے عہدنامے کے اسکالر'این۔ ٹی۔ رائٹ' نے کہا، تین حقائق ہیں: قیامت کا ظاہر ہونا، خالی قبر، اور مسیحی ایمان کی ابتدا۔ یہ سب خاص ، بلکہ ناگزیر طور پر ایک نتیجے کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جو کہ "یسوع کا جی اٹھنا ہے۔"

یسوع کو مصلوب کیے جانے کے بعد، اس کے شاگرد خوفزدہ اور حوصلہ شکن تھے۔ان کے پاس ہونے کی ہر وجہ تھی۔وہ شخص جس نے ان سے ابدی زندگی کا وعدہ کیا تھا اب مر گیا تھا۔تا ہم، یسوع کے جی اٹھنے اور ملنے کے بعد، وہ خوفزدہ ہونے سے باز رہے اور مکمل طور سے بدل گے تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔10 میں سے یسوع کے اصل بارہ شاگرد اپنے ایمان کی وجہ سے شہید ہوئے۔کوئی بھی خود کے بنائے ہوئے جھوٹ کے لیے مرنے کو تیار نہیں ہوگا۔

اگر یسوع مردہ ہی رہتا تو اس کا ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ سچا نہیں ہے لیکن یسوع مردوں میں سے جی اٹھا اور یہ یسوع کو دینی کے دیگرہ تمام باتوں سے ممتاز کرتا ہے۔

اور اگر مسیح نہیں جی اٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ بلکہ جو مسیح میں سو گے ہیں وہ بھی ہلاک ہوئے

۔اگر ہم صرف اسی زندگی میں مسیح میں امید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں ۔لیکن فی الواقع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔

یسوع ایک گرو سے زیادہ ہے۔

گرو کی بنیادی ذمہ داری پیروکاروں کو راستہ دکھانا اور انہیں سچ سکھانا ہے۔تاہم ،ہمیں صرف راستہ دکھانے کی بجائے ،یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ہی راہ ہے۔ہمیں صرف سچ دکھانے کی بجائے ،یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ہی حق اور سچ ہے۔(ستیہ)
یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔(یوحنا 14:6)
یسوع خدا کو اپنا باپ کہتے ہیں اور یسوع کہتا ہے کہ وہ خدا تک پہنچنے کا واحد رستہ ہیں۔صرف یہی نہیں ۔۔یسوع نے سکھایا کہ وہ باپ کے ساتھ ایک ہے اور وہ خدا بھی ہے۔
ہم دیکھتے ہیں یوحنا 10:30 میں ۔میں اور باپ ایک ہیں۔
یہاں تک کے اس نے اپنے ایمان رکھنے والوں سے اپنی عبادت قبول کی۔

توما (یسوع کا ایک شاگرد) توما نے جواب میں اُس سے کہا اے میرے خداوند !اے میرے خدا!۔یسوع نے اُس سے کہا تو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔(یوحنا 20:28-29)
یسوع جسمانی طور پر بھی خدا ہے۔یسوع کے آنے سے سینکڑوں سال پہلے ،خدا نے نبیوں کے ذریعے پیشن گوئی کی تھی کہ ایک بچہ پیدا ہوگا، جس جو مجسم میں خدا ہوگا۔

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اسکے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔(یسعیاہ 9:6)
بائبل یسوع کے بارے میں بتاتی ہے کہ: یسوع اپنی آسمانی شان وشوکت کو چھوڑ کر ہمیں بچانے کے لیے ایک انسان کی شکل میں زمین پر آیا ۔یسوع کے بارے میں بات کرتے ہوئے۔
اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کردیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہوگیا۔اور انسانی شکل میں ظاہر ہوکر اپنے آپ کو پس کردیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔(فلپیوں 2: 6-8)

ہم یسوع کی پیروی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ایک گرو سے کئی زیادہ ہے۔ وہ خدا کا واحد راستہ ہے۔ یسوع ہی سچ (ستیہ) (یوحنا 14:6)۔ حتمی حقیقت۔ یسوع بھی خدا ہے۔ ہمیں دوسرے معبودوں کی وفاداری چھوڑ کر صرف یسوع کی پیروی کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔

نجات کا تحفہ حاصل کرنا (موکشا)

نجات (موکشا) ایک تحفہ ہے۔ لیکن کوئی بھی تحفہ
قبول کرنا پڑے گا۔
اگر کوئی آپ کو 10,000 روپے کا تحفہ پیش کرتا ہے
تو یہ آپ کا نہیں جب تک آپ اسے قبول نہ کریں۔
کیا آپ خدا کی طرف سے نجات کے تحفے (موکشا) کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؟ کیا آپ یسوع کو اپنا خدا ماننے اور صرف اس کی پیروی کرنے کو تیار ہیں؟
مکاشفہ 3:20 کے مطابق یسوع نے کہا: ''دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔''
یسوع ہمارے دل کے دروازے پر کھڑا ہے اور دستک دے رہا ہے۔ کیا آپ دروازہ کھول کر اسے اندر آنے دینا چاہتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو، یسوع کو اپنا خدا اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کے لیے یہ سادہ سی دعا کیوں نہ مانگیں؟

یسوع میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں نے گناہ کیا ہے اور میرے لیے صلیب پر جان دینے کے لیے میں آپ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں۔ میں آپ کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتا ہوں اور مجھے بچنے کے لیے اپنے اچھے اعمال پر بھروسہ نہیں ہے۔ میرا یقین ہے کہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آئیں اور مجھے ایک بہتر انسان بنائیں آمین۔

اگر آپ نے یہ دعا مانگی ہے تو اب آپ ایک مسیحی اور یسوع مسیح کے پیروکار ہیں۔ ایک مسیحی کے طور پر ایک نئی زندگی آپ کی منتظر ہے اور آپ روحانی طور پر ترقی کرنا چاہیں گے۔ اپنے قریبی چرچ سے ضرور رابطہ کریں تاکہ آپ مسیحی خاندان کا حصہ بن سکیں۔